کلماتِ حق

مولف

غلامِ علی

انجمنِ تحفظ بنیادی عقآید شیعہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

تمام تعریفیں رازق و خالق اعظم ، ربِ الارباب، مسببِ الاسباب، خالقِ کائنات مولائے کل پروردگارِ حق، رہبر معظم امیر المومنین امام علی جل جلالہ جل شانہ کے لیے جو خالق و مالکِ توحید و وجودِ الٰہی ہیں۔۔۔ تمام مومنین علیؑ کی عبادت کرتے ہیں اور علیؑ سے مدد طلب کرتے ہیں، علیؑ کا ذکر کرتے ہیں اور علیؑ کے دشمنوں پر تبرا کرتے ہیں۔۔۔

بے حساب و بے شمار درود و سلام محمدؐ و آل محمدؐ پر۔

مودتِ معصومینؑ ۲-۱، بحرالفضل، مرگ بر مقصرین، مومن کا عقیدہ، فیضانِ ولایت، اسیرِ ناموسِ تبرا، عقائدِ جعفریہ، ناموسِ رسالت اور مسلمان، ہے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۱)، معراج العزا، لمحۂ فکریہ، قندیلِ معرفت، گنجینۂ مودت، تذکرہ حق، Blasphemy And Muslims اور فضائلِ حیدری، عظمتِ نادعلی، جو مجھ پر بیتی اور معدنِ تقا کے بعد کلماتِ حق میری اکیسویں کتاب کی صورت میں بارگاہِ محمدؐ وآلِ محمدؐ میں حاضر ہے---

اس کتاب میں بھی ہم نے فضائلِ مولاؑ اور مولاؑ کے دشمنوں پر تبرا کے حوالے سے مولاؑ کے فرمودات کو شامل کیا۔۔ مولاؑ ہماری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول، منظور اور مقبول فرمائے۔۔۔۔

آمین۔۔ یا علیؑ رب العالمین

ناشرِ تبرا

غلامِ علی

(۵)

مولا علی جل جلالہ نے فرمایا...

میں ایسا معبود ہوں جس کہ سوا کوئی معبود نہیں۔۔۔میں ایسا قائم ہوں جسے کسی سہارے اور آسرے کی ضرورت نہیں میں ایسا بادشاہ ہوں جس کی بادشاہی زمین پر بھی ہے ور آسمان پر بھی ہے۔۔۔میری حکومت نے تمام کائنات کو گھیرے میں لیا ہوا ہے۔۔میں وہ جاننے والا ہوں جو آگے کے بارے میں بھی جانتا ہے اور پچھلے کے بارے میں بھی۔۔۔

میں وہ واحد ہوں جس کو سوچنا چاہو تو سوچ نہ پاو۔۔نہ میرے کوئی ابتدا ہے نہ کوئی انتہا ہے۔۔۔کل کائنات میں ہر شے میری تسبیح پڑھتی ہے۔۔

میں عزتوں اور حکمتوں والا ہوں۔۔ میں ہر شے کا علم رکھتا ہوں ہر شے پر

قادر ہوں۔۔۔ میں بے نیاز ہوں۔۔ میں بے مثال ہوں۔۔ میں وہ

ہوں جو کسی چیز کے بغیر بھی سب کچھ کر سکتا ہوں مگر میرے بغیر کوئی

کچھ نہیں کر سکتا۔۔ زرے زرے میں میری قدرت نظر آتی ہے

۔۔۔ پتہ پتہ میری کبریائی کو بیان کرتا ہے۔۔۔ زمین سے لے کر

آسمان تک میرا ہی نظام چلتا ہے۔۔۔

میں جو چاہتا ہوں وہ کرتا ہوں۔۔۔ میں نے زمین بنائی اور میں

ہی اس کا مالک ہوں۔۔۔ میں نے آسمان بنایا اور میں ہی اس کا

مالک ہوں۔۔۔ میں نے عرش بنایا اور میں ہی اس کا مالک ہوں

۔۔۔ میں نے انسان بنائے اور میں ہی ان کا مالک ہوں۔۔۔

میں نے سبزی، پھل اور میوے بنائے اور میں ہی ان کا مالک

ہوں۔۔میں نے جنت اور جہنم بنائے اور میں ہی ان کا مالک ہوں

۔۔۔میں نے مختلف موسم بنائے اور میں ہی ان کا مالک ہوں۔۔میں

نے ستارے بنائے اور میں ہی ان کا مالک ہوں۔۔۔میں نے

جانور بنائے اور میں ہی ان کا مالک ہوں۔۔۔میں نے سورج بنایا

اور میں ہی اس کا مالک ہوں۔۔۔میں نے پانی بنایا اور میں ہی اس کا

مالک ہوں۔۔۔

میں نے میٹھے پانی کے دریا بنائے اور میں ہی ان کا مالک

ہوں۔۔۔میں نے کھارے پانی سے سمندر بنائے اور میں ہی ان کا

مالک ہوں۔۔۔میں نے سبزہ زار بنائے اور میں ہی ان کا مالک

ہوں۔۔۔سب کچھ کرنے والا میں ہوں۔۔نہ میرا کوئی مددگار ہے

۔۔نہ کوئی میرا ساتھی ہے۔۔نہ کوئی میرا شریک ہے۔۔نہ کوئی ہم پلہ ہے۔۔میں سب سے بزرگ ہوں۔۔۔میں بڑائی والا ہوں۔۔۔

میں ہر روز نئی شان والا ہوں۔۔۔

جو لوگ مجھ سے بغاوت کرتے ہیں ان کے لیے جہنم کی آگ مچل رہی ہے اور ان کو جلانے کے لیے تیار ہے۔۔ میں بے پناہ عزتوں والا رب ہوں۔۔۔میں وہ ہوں جو تنہا پوری کائنات کو پالتا ہے۔۔۔میں زمین ،آسمان ،عرش فرش، جانور، انسان سب کو رزق دیتا ہوں۔۔

میں ہر جگہ، ہر مقام پر، ہر زمانے میں موجود اور حاضر ہوتا ہوں کوئی جگہ ایسی نہیں جہاں میں موجود نہیں کوئی زمانہ ایسا نہیں جو مجھ سے خالی ہو۔۔۔میں وہ ہوں جس کی دورِ قدیم سے عبادت کی جاتی

ہے۔۔۔پوری کائنات میری محتاج ہے مگر میں کسی کا محتاج نہیں۔۔۔

(حوالہ : کتاب خطب علی صفحہ ۳۰۱)

عشرۂ مبشرہ کی حقیقت

مولا علی جل جلالہ سے عشرۂ مبشرہ کے بارے میں دریافت کیا گیا تو مولا جل جلالہ نے فرمایا عشرۂ مبشرہ میرے وہ دس غلام ہیں جن کے لیے جنت کو خلق کیا گیا ہے۔۔

وہ دس ہیں سلمانؓ ، ابوذرؓ ، یاسر عمارؓ ، قنبرؓ ، میثمؓ ، مقدادؓ ، جنابِ فضہؓ ، مالک اشترؓ ، محمد بن ابی بکرؓ اور جناب مختارؓ۔۔۔ ان دس کے لیے جنت کو بنایا گیا اور انہی کے طفیل مومن داخلِ جنت ہونگے۔۔۔ میں نے اپنے ان غلاموں کو ایسی قدرت سے نوازا ہے کہ اگر یہ دس چاہیں تو نظام عالمین کو تہہ و بالا کر دیں۔۔ اگر میں سلمانؓ کو حکم دوں تو سلمانؓ کے پاس اتنی قدرت ہے کہ وہ عالمین کے تمام زندوں کو موت کی نیند سلا دے۔۔۔ میں اگر ابوذرؓ کو حکم دوں تو ابوذر کے پاس اتنی قدرت ہے کہ وہ لمحہ بھر میں کائنات کے سارے مردوں کو زندہ کر دے۔۔

اگر میں یاسرؑ کو حکم دوں تو یاسرؑ کے پاس اتنی قدرت ہے کہ وہ
کائنات کے تمام پانیوں کو خشک کر دے اور کائنات میں ایک قطرہ
پانی بھی نہ رہے۔۔۔میں اگر قمبرؑ کو حکم دوں تو قمبرؑ کے پاس
اتنی قدرت ہے کہ وہ عالم کے تمام پیاسوں کو سیراب
کر دے۔۔میں اگر میثمؑ کو حکم دوں تو میثمؑ کے پاس اتنی قدرت
ہے کہ وہ دنیا کے تمام بھوکوں کا پیٹ بھر دے۔۔۔میں اگر مقدادؑ
کو حکم دوں تو مقدادؑ کے پاس اتنی قدرت ہے کہ وہ کائنات کے تمام
جاہلوں کو علم والا بنا دے۔۔۔میں اگر فضاؑ کو حکم دوں تو فضاؑ کے پاس
اتنی قدرت ہے کہ وہ تمام حاجت مندوں کی حاجت روائی
کرے۔۔۔اگر میں مالکؑ کو حکم دوں تو مالکؑ کے پاس اتنی
قدرت ہے کہ وہ شمال سے جنوب تک مشرق سے مغرب تک تنہا

تلوار چلائے اور پوری دنیا کے انسانوں کو قتل کردے اور دنیا میں

لاشوں کے پہاڑ کھڑے ہو جائیں۔۔۔

میں اگر محمد بن ابی بکر کو حکم دوں تو محمد بن ابی بکر کے پاس اتنی

قدرت ہے کہ وہ پوری دنیا کی ناجائز حکومتوں کو ختم کردے اور

میرے حکم سے تمام دنیا کا حاکم بن جائے۔۔۔ اگر میں حکم دوں تو

مختار کے پاس اتنی قدرت ہے کہ وہ دنیا کے تمام سمندروں اور

دریاؤں کو میرے دشمنوں کے خون سے بھر دے۔۔۔

یہ دس میری خلق کردہ قدرت کی مختصر نشانیاں ہیں۔۔۔میں ہر

چیز پر قادر ہوں۔۔۔میں جس کو چاہتا ہوں قدرت دیتا ہوں جسے

چاہتا ہوں پسپا کر دیتا ہوں۔۔۔میں جسے چاہتا ہوں طاقت دیتا

ہوں اور جسے چاہتا ہوں کمزور بنا دیتا ہوں۔۔

میں جسے چاہتا ہوں عزت دیتا ہوں اور جسے چاہتا ہوں اسے ذلت سے دوچار کر دیتا ہوں۔۔۔

(حوالہ: کتاب ذہاب تمی، صفحہ ۹۴ ، مولف نصر بن مزاحم)

مولا علی جل جلالہ کا اپنے دشمنوں پر تبرا

مولا علی جل جلالہ نے فرمایا اے مومنوں میرے دشمنوں سے دور رہو اور ان پر لعنت بھیجو۔۔۔ تمام فرشتوں، تمام انبیا اور تمام انسانوں پر ضروری ہے کہ وہ میرے دشمنوں کو برا کہیں ان کی برائی کو سامنے لائیں اور ان پر لعنت بھیجیں۔۔

اے لوگوں جان لو کہ میرا پہلا دشمن ابو بکر ہے۔۔۔ یہ ایک بدکردار
ماں باپ کے گھر پیدا ہوا زندگی بت پرستی میں گذاردی اور کافر کی
موت مرا۔۔۔ ابو بکر وہ تھا جس نے نبیؐ کو قتل کرنے کا منصوبہ
بنایا۔۔۔ ابو بکر وہ تھا جو میدانِ جنگ میں رسول اللہؐ کا ساتھ
چھوڑ کر فرار ہو گیا۔۔

ابو بکر وہ تھا جس نے نبیؐ کے حکم کو جھٹلا کر میرا حق غصب کیا اور
مجھے تکالیف پہنچائی۔۔۔ ابو بکر وہ تھا جس نے جناب سیدہ فاطمہ
الزہرا جل جلالہ کو رنجیدہ کیا انہیں دکھ اور ان کے حق پر قابض
ہوا۔۔ ابو بکر وہ تھا جس نے رسول اللہؐ کو غمگین کیا۔۔ اور اپنی
زندگی کے آخری دنوں میں ابو بکر اتنا گر چکا تھا کہ وہ اپنی ہی بیٹی عایشہ
پر عاشق ہو گیا تھا اور اس سے نکاح کرنا چاہتا تھا اور اگر میں اس کو

اس عمل سے نہ روکتا تو وہ ایسا ہی کر گذرتا۔۔۔ابوبکر جہنمی تھا اور جہنم میں گیا۔۔ ہر انسان پر ضروری ہے کہ اس پر لعنت بھیجے۔۔

میرا دوسرا دشمن عمر تھا۔۔عمر اولادِ حرام تھا ایک بدکار عورت سے زنا کے نتیجے میں پیدا ہوا۔۔۔عمر کے باپ سے نہ اس کی ماں واقف تھی نہ ہی خود عمر کو اپنے باپ کے بارے میں کچھ پتہ تھا۔۔عمر زندگی بھر جس کو اپنا باپ کہلواتا تھا وہ اس کا باپ نہ تھا۔۔۔عمر نے تمام زندگی حرام کاری میں گذاری اور حالتِ کفر میں مرا۔۔۔عمر وہ تھا جس نے ہر مقام پر رسول اللہ ؐ کی رسالت کا انکار کیا اور ان کی فضیلت پر شک کیا۔۔۔

عمر وہ تھا جس نے نبیؐ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا تھا اور اگر میں نہ ہوتا تو وہ اپنے منصوبے پر عمل کر جاتا۔۔۔عمر وہ تھا جو جنگ کے میدانوں میں پشت دکھا کر بھاگ جاتا تھا۔۔عمر وہ تھا جس نے جناب سیدہ فاطمۃ الزہرا جل جلالہ کا حق غضب کیا اور ان پر ظلم کیا۔۔عمر وہ تھا جس نے مجھ سے میرے حق کو چھینا اور مجھے تکلیف پہنچائی۔۔عمر وہ تھا جس نے اسلام میں بے حیائی اور فحاشی کو داخل کرنا چاہا۔۔۔عمر بھی جہنمی تھا اور جہنم میں گیا اور ایسی موت مارا گیا جیسے نجس خنزیر کو مارا جاتا ہے۔۔۔ہر حلال زادے پر لازم ہے کہ وہ عمر جیسے حرامزادے پر لعنت بھیجے اور اس کی برائی کو سامنے لائے۔۔

میرا تیسرا دشمن عثمان تھا۔۔۔۔۔۔ یہ بھی ایک کافر اور بے عزت خاندان میں پیدا ہوا۔ اس کی ماں ایک شغلیہ فاحشہ عورت تھی۔۔۔ عثمان نے ساری زندگی بدکاریوں اور بداعمالیوں میں گذاری۔۔۔ اور حالتِ بے ایمانی میں جہنم میں گیا۔۔۔ عثمان وہ تھا جو اوقات بِ جنگ میں مجاہدوں کا ساتھ چھوڑ کر ڈر کے بھاگ جاتا تھا اور درپردہ کافروں کے ساتھ مل کر دین اسلام کے خلاف سازشیں کرتا تھا۔ عثمان وہ تھا جس نے میرا حق چھینا اور میرے حق پر قابض ہوا اور مجھے بے انتہا دکھ پہنچائے ۔۔ عثمان وہ تھا جس نے امت میں تفرقے اور فتنے کو جنم دیا۔۔ عثمان وہ تھا جس نے کتوں اور خنزیر کے مانند اپنے رشتے داروں کو تختِ حکومت پر لا بٹھلایا اور اقتدار جانوروں کے ہاتھ میں دے دی۔۔

عثمان کا ٹھکانہ بھی جہنم تھا اور وہ مر کر جہنم کا ہی مکین بن گیا۔۔۔
پر صاحبِ ایمان مومن پر واجب ہے کہ وہ عثمان پر لعنت بھیجے۔۔۔
میرا چوتھا دشمن معاویہ ہے۔۔ یہ ایک بدنام زمانہ کا فرخاندان میں
پیدا ہوا۔۔۔ چار باپوں کی مشترکہ زنا کاری کے نتیجے میں معایہ کا
جنم ہوا۔۔۔ معاویہ نے تمام عمر حرام کاموں کے انجام دینے
میں صرف کر دی۔۔ معاویہ وہ ہے جس نے سنتِ رسولؐ کو رد
کر دیا اور اس کے برخلاف عمل کیا۔۔۔ معاویہ وہ ہے جس نے
شریعتِ محمدی کو تبدیل کرنے کی کوشش کی اور اس کے خلاف کام کرتا
رہا۔۔ معاویہ وہ جس نے میرے خلاف جنگ کی اور ذلیل و رسوا
ہوا۔۔ معاویہ وہ ہے جس نے اسلام میں منافقت اور سیاست کو
داخل کرنا چاہا جبکہ اسلام میں منافقت اور سیاست کی کوئی گنجائش

نہیں ہے معاویہ نے اپنے اس عمل سے رسول اللہؐ کو ناراض
کیا۔۔ معاویہ کے آباواجداد جہنمی تھے اس کی آل جہنمی ہے اور اس
کا ٹھکانہ بھی جہنم ہے۔۔۔

میری پانچویں دشمن عائشہ ہے۔۔۔ یہ ایک بت پرست خاندان میں
پیدا ہوئی۔۔ اس کا باپ ابوبکر کافر تھا ۔۔۔ عائشہ کی تمام عمر
بدکاریوں اور فحاشیوں میں گذری۔۔۔ عائشہ وہ جس نے رسول اللہؐ
کو زہر دے کر شہید کیا عائشہ وہ ہے جس نے جھوٹی باتیں رسولِ خداؐ
سے منسوب کیں اور جہنم میں اپنا گھر بنایا۔۔۔
عائشہ وہ ہے جس نے شریعت میں من گھڑت ترامیم کیں۔۔
عائشہ وہ ہے جس نے میرے خلاف جنگ کی جبکہ وہ جانتی تھی کہ

میرے خلاف جنگ کرنا کفر ہے۔۔۔میں نے رسول اللہؐ کو عایشہ کے بارے میں کہتے ہوئے سنا کہ: میری امت میں حمیرا(عایشہ) سے زیادہ بدکار عورت کوئی دوسری نہ ہوگی۔۔عایشہ کے اجداد اور اس کا باپ جہنم میں ہیں اور عایشہ بھی جہنم میں ہی رہے گی۔۔۔

میرے ان تمام دشمنوں سے دوری اختیار کرنا، ان کی برائیوں کو سامنے لانا اور ان پر لعنت بھیجنا ہر انسان اور مسلمان پر فرض ہے۔۔۔۔

(حوالہ: کتاب مواعظ کبریا صفحہ ۸۰۱)